پشاور میں تقریر کے لیے آنے والا ہے۔ یہ خطرناک آدمی ہے، اس کی نگرانی کی جائے۔ متعلقہ تھانے کے منشی تاج محمد آف اکبر پورہ نے یہ انگریزی حکم نامہ پڑھ کر اس پر عمل درآمد کیا۔ مگر بعد میں جب تاج محمد نے مولانا مودودیؒ کی کتاب تنقیحات پڑھی تو اس قدر متاثر ہوئے کہ مولانا مودودیؒ کو خط لکھ کر جماعت اسلامی کا رکن بننے کی درخواست کی۔ جواب ملا: پولیس اور فوج کے ملازمین کو جماعت اسلامی کا رکن نہیں بنایا جاتا۔ تاج محمد مرحوم نے پولیس کی ملازمت سے استعفا دیا اور جماعت کی رکنیت اختیار کر لی۔

مؤلف نے پشاور سے ڈیرہ اسماعیل خان کے اضلاع تک، جگہ جگہ سے تحقیق کر کے، استفسارات کر کے، اور انٹرویو لے کر ۱۹۱ صفحات کی مختصر کتاب میں بیش قیمت اور مفید معلومات یک جا کر دی ہیں یعنی دورے کب کب کیے؟ تقریریں اور ان کے سامعین میں سرکردہ افراد کون تھے اور ان کے تاثرات کیا تھے۔ یہ معلومات بعد میں مرتب ہونے والی مفصل کتابوں کے لیے مفید اور معاون ثابت ہوں گی۔

پروفیسر موصوف، سید مودودیؒ کے بیرونی سفروں کی روداد بھی مرتب کر دیں تو یہ ایک بڑی علمی خدمت ہوگی۔ کتاب دیدہ زیب ہے اور قیمت مناسب ہے۔ (سید فضل معبود)

معلمِ اخلاق، حافظ ثنا اللہ ضیاء۔ مکتبہ اسلامیہ، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۱۶۔ قیمت (مجلد): ۱۱۵ روپے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ ایک ایسی نہ ختم ہونے والی تصویر ہے جس کے کسی رخ کا کتنا ہی احاطہ کیوں نہ کیا جائے، تشنگی کا احساس باقی رہتا ہے۔ زیرتبصرہ کتاب کو سیرت پر اوّل انعام ملا ہے۔ پیش کش کے لحاظ سے اس خوب صورت کتاب میں ۲ سو سے زیادہ عنوانات کے تحت آپؐ کے اخلاقِ کریمانہ کی جھلکیاں پیش کی گئی ہیں۔ ایک دفعہ کوئی اسے ہاتھ میں لے لے تو سیرتؐ کی کشش اور خوب صورت پیش کش، کتاب کو خود پڑھواتی ہے اور قاری کے سامنے اوّل تا آخر آپؐ کی زندگی کے تمام گوشوں کا کوئی نہ کوئی عکس سامنے آتا ہے۔ اگر ہم کچھ موضوعات کا ذکر کر دیں تو اس سے کتاب کی وسعت متاثر ہوگی۔ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ ہر واقعے کے ساتھ حدیث کی کتاب کا حوالہ اسی صفحے

پر درج کیا گیا ہے جس نے اس کتاب کی قدر و قیمت میں بے حد اضافہ کر دیا ہے۔ (مسلم سجاد)

یہ تیرے پُراسرار بندے، طالب الہاشمی۔ طٰہٰ پبلی کیشنز، ۲۲ اے ملک جلال الدین وقف بلڈنگ، چوک اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۹۶۰۔ قیمت: ۳۵۰ روپے۔

امام عبداللہ الذہبی کا قول ہے کہ جو قوم اپنے اسلاف و اکابر کے صحیح اور سچے حالات سے بے خبر ہے اور اس کو علم نہیں کہ اس کے راہبروں اور بزرگوں نے دین و ملّت کی کیا خدمت انجام دی ہے، ان کے اعمال کیسے تھے، وہ کیا کرتے تھے اور کیا کہتے تھے، وہ قوم تاریکی میں بھٹک رہی ہے، اور یہ تاریکی اُس کو گمراہی میں بھی مبتلا کر سکتی ہے۔

جناب طالب الہاشمی ایک خوش بخت انسان ہیں کہ ان کی تمام تر تحریری اور تصنیفی صلاحیتیں بزرگانِ سلف اور اکابرِ دین و ملّت کے قابلِ تقلید نمونوں کو، بذریعہ تحریر، افرادِ اُمت تک پہنچانے میں صرف ہو رہی ہیں۔ سیرت النبیؐ، تاریخ اسلام اور اکابرِ اُمت ان کے مرغوب موضوعات ہیں۔ یہ تیرے پُراسرار بندے بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس سے پہلے یہ کتاب دس گیارہ مرتبہ چھپ چکی ہے۔ زیرنظر اڈیشن میں بہت سے اضافے کیے گئے ہیں۔ اب یہ دل پذیر تذکرہ ۱۲۰ مشاہیرِ اُمت کے ذکر و اذکار پر مشتمل ہے جن میں ۸۰ صحابہ کرام اور ۴۰ دیگر اکابر ہیں۔

جناب طالب الہاشمی مشاہیر کی زندگیوں کے قابلِ رشک اور لائقِ تقلید پہلوؤں کی تصویر کشی سہل زبان اور سادہ اسلوب میں کرتے ہیں۔ تاریخِ اسلام کی یہ قدآور شخصیتیں اسلامی طرزِ حیات کا عمدہ نمونہ ہیں۔ احوال و واقعات کے بیان میں مصنف نے صحتِ زبان کے ساتھ ساتھ لوازمے کے استناد کا بھی اہتمام کیا ہے۔

گو یہ کتاب طویل ہے، لیکن اس کے اندر ذکرِ اخیار، ایسا دل چسپ ہے کہ مطالعہ کرتے ہوئے، اُکتاہٹ نہیں ہوتی بلکہ بعض کرداروں سے ایک عجیب قربت اور دل بستگی کا احساس ہوتا ہے۔ پتا چلتا ہے کہ اُمت کی تعمیر و ترقی اور سربلندی میں کس کا اور کتنا خونِ جگر شامل ہے۔ اس کتاب میں بھی فاضل مصنف نے حسبِ سابق صحتِ املا و اعراب اور رموزِ اوقاف کا حتی الوسع پورا اہتمام کیا ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)